

162395- بیمار شخص اور سلس البول کے مریض کیلئے موزوں پر مسح کرنا جائز ہے؟

سوال

سوال: ایسی جرابیں جو کہ شفاف نہیں ہیں اور کسی قدر موٹی بھی ہیں ان پر درج ذیل اسباب کی وجہ سے مسح کیا جاسکتا ہے؟
اسباب یہ ہیں: سردی، مشقت اور بیماری، جیسے قدموں میں اگر میاکی بیماری ہو، یا بڑھاپے کی وجہ سے ہر بار قدموں کو دھونے سے عاجز ہے اور ایسے سلس البول کی بیماری بھی ہے جس کی وجہ سے دن میں کئی بار وضو کرنا پڑتا ہے۔

پسندیدہ جواب

موزوں یا موزوں کے قائم مقام جرابوں پر مسح کرنے کی اجازت بیماری، سردی، یا مشقت کے ساتھ مقید اور نتھی نہیں ہے؛ کیونکہ ان پر مسح کرنے کی نصوص مطلق ہیں، بلکہ ایسا ممکن ہے کہ بیمار شخص کو ان حالات میں دیگر کسی بھی شخص کے مقابلے میں مسح کرنے کی زیادہ ضرورت ہو۔

اسی طرح جو شخص سلس البول کا مریض ہے تو وہ بھی موزوں پر مسح کر سکتا ہے؛ کیونکہ موزوں اور جرابوں پر مسح کرنے کا جواز بلا استثنا سب کیلئے ہے۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اگر مستحاضہ عورت، اسی طرح سلس البول والا شخص یا ان دونوں کی مشابہت والا کوئی شخص وضو کرنے کے بعد (طہارت حاصل کر کے) موزے پہن لے تو ان سب کیلئے مسح کرنے کی اجازت ہے، امام احمد نے صراحت کے ساتھ اس کی اجازت دی ہے؛ کیونکہ ان کی طہارت ان کی نسبت سے کامل ہے۔

ابن عقیل کہتے ہیں کہ: وہ مجبور ہے اور مجبور کو سب سے پہلے رخصت ملنے کا حق ہے۔۔۔" انتہی

"اللمغنی" (1/174)

اسی طرح مرد اوی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"مستحاضہ اور اسی جیسے دیگر افراد کو [جن کا وضو قائم نہیں رہتا] حنبلی مذہب میں صحیح موقف کے مطابق مسح کرنے کی اجازت ہے، اس کی [امام احمد نے] صراحت کے ساتھ اجازت دی ہے" انتہی

"الانصاف" (1/169)

اسی طرح دائمی فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ: (4/245) میں ہے کہ:

"جس شخص کو دائمی سلس البول کی بیماری لاحق ہو تو جب نماز کا وقت داخل ہوگا تو وہ استنجا کر لے اور اپنے آگے تناسل پر کوئی ایسی چیز لگا دے جو پیشاب کے قطرے نہ گرنے دے، پھر وہ وضو کر کے نماز پڑھے، ہر نماز کیلئے اسی طرح کرے، اس کی دلیل فرمان باری تعالیٰ ہے:

(فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَقْتُمْ) [ترجمہ: اللہ تعالیٰ سے اپنی استطاعت کے مطابق ڈرو]

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحاضہ خاتون کو فرمایا تھا کہ لنگوٹ کس لے اور ہر نماز کیلئے وضو کرے۔

اسی طرح مذکورہ شخص جسے سلس البول کی بیماری لاحق ہے، وضو کرنے کے بعد اس کے لئے موزے پہننا جائز ہے اور وہ ان پر مقررہ مدت مکمل ہونے تک مسح کر سکتا ہے؛ کیونکہ مسح کرنے کے دلائل عام ہیں، واللہ اعلم" انتہی

شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز.. شیخ عبدالعزیز آل شیخ.. شیخ صالح الفوزان.. شیخ بکر ابوزید
موزوں پر مسح کرنے کی شرائط پہلے سوال نمبر: (9640) کے جواب میں گزر چکی ہیں۔

واللہ اعلم.